# مسجد اقصےٰ اور مسجد مبارک کیلئے چندہ کی تحریک

از حضرت مرزا بشیر احمد صاحب ایم۔ اے۔ ناظر تعلیم و تربیت جماعت احمدیہ

احباب کو معلوم ہے۔ کہ قادیان کی مسجد اقصےٰ اور مسجد مبارک جماعت احمدیہ کی خاص طور پر مقدس اور برکت والی مسجدیں ہیں۔ جن میں سے مسجد اقصےٰ کی بنیاد تو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے والد ماجد نے اپنی عمر کے آخری ایام میں رکھی۔ اور اسی کے ایک حصہ میں وہ مدفون ہیں۔ اور مسجد مبارک کی بنیاد خود حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے براہین احمدیہ کی اشاعت کے زمانہ میں اپنے ہاتھ سے رکھی۔ اور آپ ساری عمر ان ہر دو مساجد کو استعمال فرماتے رہے علاوہ ازیں ان مساجد کو یہ خصوصیت بھی حاصل ہے۔ کہ مسجد مبارک کے متعلق اللہ تعالیٰ نے یہ الہام نازل فرمایا۔ کہ مُبَارِکٌ وَّمُبَارَکٌ وَّکُلُّ اَمْرٍ مُّبَارَکٍ یُّجْعَلُ فِیْہِ۔ یعنی یہ مسجد نہ صرف خود برکت والی مسجد ہے بلکہ برکت دہندہ بھی ہے۔ اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے اس میں ہر قسم کے مبارک کام ہوتے رہیں گے۔

دوسری طرف مسجد اقصےٰ کو حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے خود مسجد اقصےٰ کا نام دے کر اس کی خاص برکات کی طرف اشارہ فرمایا ہے۔ اور اس کے اندر منارۃ المسیح جیسی عظیم الشان یادگار کے تعمیر ہونے سے بھی اس مسجد کو ایک لازوال خصوصیت حاصل ہو گئی ہے۔

پس یقیناً قادیان کی یہ دو مسجدیں سلسلہ کے بہت بڑے نشانات میں سے ہیں۔ اور عظیم الشان شعائر اللہ میں داخل ہیں۔ اور ان کی آبادی اور تکریم اور توسیع جماعت کے اہم فرائض میں سے ہے۔

چونکہ قادیان کی بڑھتی ہوئی آبادی کی وجہ سے ایک عرصہ سے ان مساجد میں جگہ کی تنگی محسوس ہو رہی تھی۔ اس لئے حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کے منشاء کے ماتحت ان کی توسیع کا فیصلہ کیا گیا تھا۔ اور اس غرض سے جماعت کے دوستوں میں خاص چندہ کی تحریک کی گئی تھی۔ جس سے قریباً ساڑھے پانچ ہزار روپیہ چندہ وصول ہوا تھا۔ مگر جب توسیع کے کام کو عملاً شروع کیا گیا۔ تو معلوم ہوا۔ کہ یہ چندہ بالکل غیر مکتفی تھا۔ چنانچہ اس رقم سے مسجد اقصےٰ کی توسیع ہی مکمل نہیں ہو سکی۔ اور ابھی مسجد مبارک کی توسیع کلیتہً باقی ہے زیادہ خرچ کی ایک وجہ یہ بھی ہوئی۔ کہ چونکہ مسجد اقصےٰ کی نچلی منزل میں سٹور اور گودام وغیرہ کے لئے تہہ خانے بنائے گئے۔ اور بھاری بھاری گارڈر ڈالے گئے۔ اس لئے عمارت کا خرچ بڑھ گیا۔ لہٰذا مزید چندہ کی ضرورت پیش آئی۔ اس چندہ کے لئے حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز خود بنفس نفیس جلسہ کے ایام میں تحریک فرما چکے ہیں۔ چنانچہ جلسہ سے قبل جو جمعہ آیا تھا۔ اس کے خطبہ میں حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ نے مسجد اقصےٰ کے چندہ کے لئے خاص طور پر پُرزور تحریک فرمائی تھی۔ یہ خطبہ اخبار "الفضل" میں چھپ چکا ہے۔ اور احباب خطبہ کے مضمون سے آگاہ ہو چکے ہیں ۔

اس کے بعد مسجد مبارک کی توسیع کے لئے حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ نے اس پبلک جلسہ میں تحریک فرمائی جو مورخہ ۳ جنوری کو جلسہ کے اختتام پر منعقد ہوا تھا۔ اس تقریر میں حضور نے مسجد مبارک کے چندہ کے لئے ایک خاص سکیم تجویز فرمائی تھی۔ اور وہ یہ کہ ہر کمانے والا بالغ مرد مسجد مبارک کے لئے کم از کم ایک آنہ فی کس کے حساب سے اور زیادہ سے زیادہ دس روپے فی کس کے حساب سے چندہ دے۔ یعنی کسی کمانے والے مرد سے ایک آنہ سے کم چندہ وصول نہیں کیا جائے گا۔ اور نہ ہی دس روپے سے زیادہ چندہ قبول کیا جائے گا۔ تاکہ کوئی فرد جماعت اس چندہ سے باہر نہ رہ جائے اور نہ ہی کسی پر اس چندہ کا کوئی غیر معمولی بوجھ پڑے۔ جن بچوں اور عورتوں کی اپنی کوئی آمد نہیں ہے۔ ان کے لئے حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ نے یہ ارشاد فرمایا تھا۔ کہ وہ کم از کم ایک پیسہ فی کس کے حساب سے چندہ دیں۔ اور اگر وہ نہ دے سکتے ہوں۔ تو ان کی طرف سے بچوں کے والدین یا عورتوں کے خاوند چندہ ادا کریں۔

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کی ہر دو تحریکات کے پیش نظر اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ تمام مقامی جماعتوں کے کارکن اپنی اپنی جگہ ان تحریکات کو پہنچا کر جلد تر چندہ کی وصولی کا انتظام کریں۔ اور جب یہ چندہ جمع ہو۔ وہ محاسب صدر انجمن احمدیہ قادیان کے نام بھجوایا جائے اور ساتھ ہی یہ تصریح کر دی جائے۔ کہ یہ چندہ مسجد اقصےٰ یا مسجد مبارک کے لئے ہے۔ یہ کام خاص کوشش کے ساتھ ایک دو ماہ کے اندر اندر ہو جانا چاہیئے۔ تاکہ ہم اپنے امام کی آواز پر جلد تر لبیک کہنے والے قرار دیئے جائیں۔ اور خدا تعالیٰ کی طرف سے بیش از پیش

## نذرِ عقیدت بحضور حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ

ازجناب ذوالفقار علی خان صاحب گوہرؔ

اے تُو ہے دلکشیٔ حسن وجمالِ محمودؔ
نور بیزیٔ دل وجان خیالِ محمودؔ

صدقے ان آنکھوں کے جن آنکھوں نے پیدائش سے
پہلے ہی دیکھا تھا معراج کمالِ محمودؔ

شپرِ تیرہ نظر تیرہ دروں کیا دیکھے
ہم نے ہر رنگ میں دیکھا ہے جو حالِ محمودؔ

ایشیا یورپ و امریکہ و افریقہ میں
پھیلتی جاتی ہے ہر ملک میں آلِ محمودؔ

حاسدو دیکھ لو ہر روز بڑھاتا ہے خدا
شوکت وعظمت واقبال وجلالِ محمودؔ

شرف اندوزِ سعادت رہا ماضی اس کا
کیوں نہ مسعود ومبارک ہو مآلِ محمودؔ

اس کا ہر قطرہ ہستی ہے خدا پر قرباں
رد کریگا نہ خدا کوئی سوالِ محمودؔ

نور افروزِ جہاں ہے رُخِ انور اسکا
اے خدا بدر منور ہو ہلالِ محمودؔ

پیشِ اُستاد مری نذرِ عقیدت ہے یہ
آب گوہر نہیں ہے آبِ زلالِ محمودؔ

اے خدا گوہر و ذریت گوہر بھی رہے
آستاں خادم محمودؔ وعیالِ محمودؔ

## جماعت احمدیہ لیگوس کی کامیابی کیلئے درخواستِ دعا

جماعت احمدیہ لیگوس عرصے سے ایک مسجد کے مقدمہ میں پھنسی ہوئی ہے۔ ابتدائی عدالت اس کے حق میں فیصلہ دے چکی ہے۔ لیکن مخالفین نے اس کے خلاف اپیل دائر کر رکھی ہے۔ چونکہ ابھی تک اس کے متعلق کوئی اطلاع موصول نہیں ہوئی اس لئے اس کی سماعت جنوری ۱۹۳۹ء میں ہوگی احباب خصوصیت کے ساتھ دعا فرماتے رہیں کہ خداتعالیٰ جماعت احمدیہ لیگوس کو اپنے فضل وکرم سے کامیابی عطا کرے۔ اور مخالفین جو اپنی کثرت اور اپنے اثر ورسوخ کے گھمنڈ میں آئے دن مشکلات پیدا کرتے رہتے ہیں ناکام ہوں۔

(۳) میرے والد جناب شیخ محمد ابراہیم صاحب ٹھیکیدار جو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے پرانے صحابہ میں سے تھے۔ جلسہ سالانہ سے واپسی پر راستہ میں بیمار ہو کر ۳ جنوری ۱۹۳۹ء کو وفات پا گئے۔ احباب مرحوم کے لئے دعائے مغفرت فرمائیں۔
خاکسار محمد اسلم از پسرور

## بڑائی تعداد سے نہیں بلکہ قربانی سے ہوتی ہے

تحریک جدید سال پنجم کے وعدوں کی فہرستیں ابھی بہت سی جماعتوں سے آنی والی ہیں۔ تحریک جدید کے مالی سکرٹریوں کو اب خاص توجہ کرنی چاہیئے۔ اور ہر بڑی جماعتوں کے کارکنان کو بھی خصوصیت سے ادھر متوجہ ہونا چاہیئے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے بڑی جماعتوں میں سے حیدرآباد دکن کی جماعت بھی ہے۔ اور اس کے سکرٹری مال تحریک جدید سیٹھ محمد اعظم صاحب بہترین کام کرنے والے نوجوان ہیں۔ آپ تحریک جدید کے کامیاب وعدے لینے اور ان کو وقت کے اندر پورا کرنے میں رات دن ان تھک محنت کرنے والے ہیں۔ آپ تقریباً ہر سال ڈیڑھ سو احباب سے ادھر ادھر تحریک جدید کے سالانہ وعدے لیتے ہیں۔ اور وقت کے اندر ان کو خدا کے فضل سے پورا کرتے ہیں۔ چنانچہ ان کی سال اول کی وصولی ستانوے فی صدی اور سال دوم کی ستاسی اور سال سوم کی اکانوے اور سال چہارم کی اٹھانوے فی صدی ہو چکی ہے۔ اسی پر بس نہیں انہوں نے تحریک جدید سال پنجم کے وعدوں کی فہرست جو سال چہارم سے بھی اضافہ کے ساتھ ہے ۳۱ دسمبر تک حضور کے پیش کر دی ہے۔ ابھی علاقہ دکن کے احباب باقی ہیں جن کی فہرست جنوری میں ارسال کریں گے۔ امید ہے کہ اس وقت ان کی جماعت سال چہارم سے دس فیصدی اضافہ کرے گی۔ یہ بڑی جماعتوں میں سے پہلی جماعت ہے جس نے سال چہارم سے اضافہ کے ساتھ وعدہ حضور کی خدمت میں سب سے پہلے پیش کیا۔ پس ان چھوٹی اور بڑی جماعتوں کو جن کے وعدے ابھی باقی ہیں حضور کا یہ ارشاد یاد رہنا چاہیئے۔

"کئی بڑی جماعتیں پیچھے ہیں۔ میں انہیں خاص طور پر ان کے فرائض کی طرف توجہ دلاتا ہوں۔ بڑائی تعداد سے نہیں بلکہ قربانی سے ہوتی ہے۔ پس بڑائی کے کام کے لئے بڑی قربانیاں دکھانی چاہئیں۔"

فنانشل سکرٹری تحریک جدید

## ممبران کمیٹی دار الشکر کو اطلاع

۲۶ دسمبر ۱۹۳۸ء بعد نماز عشاء مسجد اقصیٰ میں حسب قواعد ماہ نومبر ۱۹۳۸ء کا قرعہ ڈالا گیا۔ حکیم ناظر حسین صاحب میانوالی خانانوالی کے نام قرعہ نکلا۔ حکیم صاحب موصوف حسب قواعد جب چاہیں رقم قرعہ لے سکتے ہیں۔
سکرٹری دار الشکر کمیٹی قادیان

## اخبار احمدیہ

**تعلیمی وظیفہ** میری لڑکی مریم جو ایف۔ اے میں تعلیم پاتی ہے۔ اور مسلم گرلز کالج لکھنؤ میں پڑھتی ہے۔ اس کے لئے گورنمنٹ یو پی نے دو سال کے واسطے ۱۶ روپے ماہوار کا وظیفہ مقرر فرمایا ہے۔ خاکسار محمد عثمان احمدی لکھنؤ

**درخواست دُعا** میرے فرزند ڈاکٹر محمد یعقوب صاحب ایم۔ بی۔ بی۔ ایس ان دنوں ڈاکٹری کی ایک اعلےٰ ڈگری کا امتحان انگلستان میں دے رہے ہیں۔ امتحان مشکل ہے۔ احباب درد دل سے عزیز موصوف کی کامیابی کے لئے دعا فرما کر ممنون فرمائیں۔ خاکسار عبدالرشید پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ بٹالہ

**دعائے مغفرت** (۱) میرا لڑکا محمود احمد فوت ہو گیا ہے احباب دعائے مغفرت کریں۔ خاکسار خورشید احمد چک ۱۲/۱ ۱۱ بہاولپور (۲) چودھری دیر حسین صاحب کی اہلیہ چند روز بیمار رہ کر فوت ہو گئی ہے دعائے مغفرت کی جائے۔ خاکسار سراج الدین کانپور

# مطالباتِ تحریکِ جدید

## الحاج مولوی عبدالرحیم صاحب نیّر کی جلسہ سالانہ کی تقریر

### تحریک جدید کی ضرورت

قرآن پاک میں خدا تعالےٰ فرماتا ہے:۔

یٰاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْٓا اٰمِنُوْا۔ (نساء ع) یعنی اے مسلمانو! پھر سے مسلمان بنو۔ اور اللہ و اس کے رسول اور قرآن۔ اور قرآن سے پہلی کتابوں پر ایمان لاؤ۔ اور پھر فرمایا۔ اے مسلمانو!

(۲) اِسْتَجِیْبُوْا لِلّٰہِ وَلِلرَّسُوْلِ اِذَا دَعَاکُمْ لِمَا یُحْیِیْکُمْ۔

یعنی جب رسول تم کو نئی زندگی بخشنے اور نئی رُوح پھونکنے والی تحریک کی طرف بلائے۔ تو اللہ اور اس کے رسول کے احکام مانو:۔

اب یہاں ان آیات میں تجدید ایمان وعمل کی تحریک کے حکم کی نسبت تاکید ہے۔ اور دوسری میں صریح ارشاد ہے اور وَ الْکِتٰبِ الَّذِیْٓ اَنْزَلَ مِنْ قَبْلُ کے متعلق پولوس کرنتھیون $\frac{15}{31}$ میں فرماتے ہیں:۔ "میں ہر روز مرتا ہوں"۔ اور رومیوں $\frac{6}{4}$ میں اس موت کے بعد "نئی زندگی کی راہ" پر چلنے کی ہدایت کرتے ہیں۔ پس تحریک جدید الہام الٰہی کے ماتحت جماعتِ مومنین کو پھر سے ہوشیار اور کمربستہ اور ایمان وعمل میں چست ہونے کی ضرورت کا اعلان ہے۔

(فٹ نوٹ) پولوس برٹن میں سے قرآن پاک کے حکم کی تائید میں پولوس کے اقوال انجیل سے پیش کر دیئے ہیں۔ اس کی ایک وجہ تو مضامین کی مطابقت ہے۔ اور دوسری وجہ یہ ہے۔ کہ جب سے ایک پیرجوکٹ برٹن نام نے مجھے لنڈن میں کہا۔ کہ انہوں نے ایک عالمِ ربودگی میں سینٹ پال سے ملاقات کی اور مسیحیت کے بانی نے ان سے کہا۔ کہ دُنیا میں تثلیث اور کفارہ کی جس قدر تردید کی جائے۔ اسی قدر ان کی رُوح کو راحت ہوگی۔ اس دن سے میں پولوس کی نسبت حسنِ ظن کی طرف مائل ہوں۔

### تحریک کی اہمیّت

اگرچہ تحریک جدید کی نسبت حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ تعالےٰ نے فرمایا ہے۔ کہ "میری دعوت اختیاری ہے جو چاہے شامل ہو"۔

مگر یہ بھی ارشاد فرمایا ہے۔ کہ "لفظ میرے ہیں۔ مگر حکم اللہ کا ہے"۔

پھر جب ہم حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی پاک وحی کو پڑھتے ہیں۔ تو تذکرہ صفحہ ۱۸۱ میں الہام ۲۲۹ سے لے کر ۲۳۴ تک مضمون کا ایک تسلسل پاتے ہیں۔ چنانچہ ۲۲۹ میں علمائے سوء کا ذکر ہے۔ جنہوں نے اللہ کے "گھر کو بدل ڈالا"۔ "عبادت گاہ میں" احراری ہو کر شکم کے "چولہے" بنائے۔ اور "چوہوں کی طرح نبیؐ کی حدیثوں کو کُتر ڈالا"۔

اس کے بعد ۲۳۰ میں "پانچ ہزار سپاہیوں کی امداد کا وعدہ ہے" صفحہ ۲۳۱ و ۲۳۲ و ۲۳۳ میں حدیث ابو داؤد میں مذکور منصور سے مسیح موعود مراد لی گئی ہے۔ اور صفحہ ۲۳۴ میں "زمین والوں کی راہ صاف کر دینے اور اسیروں کی رستگاری" بخشنے والے "فرزند دلبند گرامی ارجمند" کا ذکر ہے۔ گویا شیطان کے لشکر پر مسیح موعود کی حملہ آور فوج کے "ذریّت سے" پیدا ہو کر کمان کرنے والے موعود مظہر قدرتِ ثانی کا ذکر ہے۔ اب واضح ہو۔ کہ تحریکِ جدید کا خلافت ثانیہ میں اجراء منشائے الٰہی کے ماتحت ہے۔ اور انتہائی اہمیت رکھتا ہے:۔

(فٹ نوٹ) قرآن پاک نے فرمایا۔ کہ ۲۰ مہاجرین ۲۰۰ پر غالب ہوتے ہیں۔ یعنی ایک مسلم سپاہی دس پر غالب ہوگا۔ اور ایک: ۱۰ کی نسبت ہوگی۔ اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام تحفہ گولڑویہ میں فرماتے ہیں۔ کہ پہلا مسیح تو موسےٰ سے چھ سو سال بعد آیا۔ میں ۱۲ سو سال بعد۔ اس لئے میرے زمانہ میں شیطان دوگنی طاقت سے آیا ہے۔ پس اللہ نے لشکر ملائک کو بھی دوگنی طاقت دی۔ اور پانچ ہزار سپاہیان کشفِ مسیح موعود کو ۱ : ۲۰ کرکے ایک لاکھ کا قائم مقام کر دیا۔

### تحریکِ جدید کے اغراض

تحریکِ جدید کے مجاہدین کی فوج کو اللہ تعالےٰ کی بادشاہت زمین پر قائم کرنے کے لئے جن اغراض و مقاصد کو سامنے رکھنا ہے۔ وہ حسبِ ذیل ہیں:۔

۱ - بعض عمالِ حکومت نے جو ہتک گزشتہ سالوں میں مسلسل کی ہے اس کا ازالہ اور احرار کے چیلنج کا جواب:۔

۲ - جماعت اور پڑوسی اقوام کی ذہنیت میں تبدیلی:۔

۳ - مغربی اثرات کا ازالہ کرنا۔

۴ - امیر و غریب کی تفریق کو دُور کرنا:۔

۵ - زیادہ سے زیادہ مبلّغ پیدا کرنا

۶ - مرکز کی حفاظت۔

۷ - قربانیوں کے لئے تیاری:۔

۸ - تقوےٰ کی راہوں پر چلانا:۔

۹ - دُشمن کے حملوں کی مدافعت:۔

۱۰ - دُشمن پر حملہ:۔

### لشکرِ تحریک کے سپاہیوں کا لائحہ عمل

ملک عراق میں علاقہ کوفہ کے قریہ قرن میں رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے نادیدہ عاشق حضرت اویس قرنی تھے۔ جو خرما چُن کر کھا لیتے۔ کپڑا دھو کر پہنتے تھے۔ لڑکے ان کو دیوانہ سمجھ کر کنکر مارتے تھے۔ مگر رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے حضرت عمرؓ کو اُن کے مدارجِ اعلےٰ کی نسبت خبر دی تھی۔ اور جب خلیفہ دوم رضی اللہ تعالےٰ عنہ ہرم بن حیّان کو ان کے پاس بھیجا۔ تو اس عاشقِ رسولؐ اور مجاہدِ اسلام نے پیغام لانے والے بھائی کو نصیحت فرمائی۔ کہ:۔

(۱) اللہ کی کتاب کو ہر وقت سامنے رکھو۔ (۲) اصلاح کرنے والوں کا راستہ اختیار کرو۔ (۳) موت کی یاد سے ایک دم غافل نہ ہو۔ (۴) دینی قوم کی تربیت کرو۔ اور خلقِ خدا کو تبلیغ سے باز نہ رہو۔ (۵) جماعت میں یگانگت و اتفاق رکھو:۔

پس ممبران و مجاہدین تحریک جدید کو عشق و محبت میں قربانی و ایثار میں اور زندگی کے لائحہ عمل کی تیاری میں اویس کی مثال اور اقوال کو سامنے رکھ کر میدان عمل میں اترنا ہے۔

### تحریک کا گزشتہ کام

۲۳ نومبر ۱۹۳۴ء کو حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے تحریک جدید کی ابتدا فرمائی۔ اور گزشتہ چار سال میں جماعت و مجاہدین نے جو عمل کر کے دکھایا ہے وہ بفضلہٖ تعالیٰ قابلِ ستائش و فخر ہے۔ بعض مجاہدین دُور دراز ممالک میں پہنچ گئے ہیں۔ بعض قید ہوئے۔ اور بعض شہید ہو گئے ہیں۔ بیرون ممالک میں ۵ نئی جماعتیں بنی ہیں۔ جماعت ہنگری کے ۳۵ پولینڈ کے ۱۷، چیکوسلواکیہ کے ۲ علی الترتیب ممبر ہیں۔ یوگوسلاویہ و ارجنٹائن میں بھی باقاعدہ جماعتیں ہیں۔ مگر باقاعدہ ممبروں کی تعداد معلوم نہیں۔ غرض اغراض و مقاصد تحریک کو زیرِ نظر رکھ کر دیکھا جائے۔ تو مسرت کے ساتھ کہنا پڑتا ہے کہ (۱) بعض عمالِ حکومت کے ہتک آمیز رویہ کی اصلاح اور احرار کے چیلنج کا شکست دینے والا جواب ہوا ہے (۲) جماعت کی اپنی ذہنیت میں تغیر ہوا اور سیاسی معاملات کی طرف توجہ کرنے اور پڑوسی اقوام پر احمدیہ طریق عمل و وطن پرستی کے جذبات کا اظہار ہو جانے سے بہت غلط فہمیوں بالخصوص احمدیوں کے برطانوی جاسوس ہونے کے خیال باطل کا ازالہ ہوا ہے۔

(۳) سادہ زندگی نے مغربی اثر کو زائل اور امیر و غریب کے فرق کو پہلے سے زیادہ دور کیا ہے۔ (۴) پانچ ہزار سے زائد سپاہیوں (مجاہدین تحریک) کے میدان عمل میں آ جانے سے مبلغین کی تعداد میں معتد بہ اضافہ ہوا ہے۔ (۶) قادیان کے اردگرد تبلیغ پر زور دیئے جانے اور تحریک فنڈ سے قادیان و نواح میں جائداد خریدنے کے باعث مرکز کی مضبوطی ہوئی ہے۔ (۷) روزہ دل اور تہجد پر زور دینے اور دل آزاری و مصائب جھیلنے۔ حضور کے متواتر خطبوں سے متاثر ہو کر دعا میں مشغول رہنے سے جماعت نے تقوٰے کے راہ پر قدم مارا ہے۔ اور نوجوانوں میں نمایاں تبدیلی دکھائی دیتی ہے اور الحمدللہ کہ مطالبات تحریک جدید پر لبیک کہنے سے جماعت قربانیوں (۹) دشمن کے حملوں کی کامیاب مدافعت اور (۱۰) شیطان کے لشکر پر حملہ کرنے کے لئے تیار ہے۔ جس کا احساس عالمگیر طور پر دشمنوں کی چھاؤنیوں میں ہو رہا ہے۔

اب میں میدان میں اترے ہوئے لشکر جرار کے سامنے مطالبات تحریک جدید کا اعادہ کرتا ہوں۔

## (۱) سادہ زندگی

صوفیا کہتے ہیں کہ روحانی ترقیات کے لئے کم کھانا کم سونا۔ کم بولنا ضروری ہے۔ اور فرماتے ہیں کہ کھانا پہننا اور مسکن ضرورت کے مطابق ہو جب ضرورت سے تجاوز ہوا تو حاجت ہوئی حاجت سے تجاوز زینت کہلاتی ہے اور زینت سے آگے بڑھنا تجمل کہلاتا ہے۔ جو انسان کو دوزخ کی طرف لے جاتا ہے۔ تحریک جدید احمدیوں کو اس آگ سے جو دنیا کو جلا رہی ہے بچانا چاہتی ہے۔ اور یہی وجہ ہے کہ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں۔ کہ دُنیا کے آئندہ امن کی بنیاد اب اس سادہ زندگی پر ہے۔

## خوراک

رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔ (۱) جس نے پیٹ کو بھر لیا۔ اس پر آسمان کی بادشاہت کا راستہ بند کر دیا گیا۔" (۲) "بہترین عمل یہ ہے کہ تھوڑا کھائے تھوڑا ہنسے اور پردہ کے مقامات کو ڈھانپنے پر قناعت کرے۔" (۳) "شیطان انسان کے جسم میں حرکت کرتا رہتا ہے۔ اس کا راستہ کم خورد و نوش سے تنگ کیا جائے" (۴) "مومن ایک آنت سے کھاتا ہے اور منافق سات سے" (۵) "ہمیشہ بہشت کے دروازے کو دستک دیتے رہو حضرت ام المومنین عائشہؓ نے پوچھا کس طرح دستک دیں فرمایا بھوک و پیاس سے۔"

پس تحریک جدید کے پہلے مطالبہ کا پہلا حصہ یہ ہے خوراک واس کے تکلفات میں کمی کی جائے۔ اور رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ارشاد کے ماتحت شکم کا ⅓ کھانے ⅓ پینے سے پُر کریں۔ اور ⅓ ذکر الٰہی کے لئے خالی رکھیں۔ اور کم مقدار اور کمی اقسام طعام سے ایک سالن پر قناعت کر کے بہشت کا راستہ تیار کریں۔

## لباس و زیور

ان دنوں اعلےٰ سوسائٹی میں بھڑکیلے کپڑے اور بناوٹی سنگار کے سامان سے آراستہ افراد کو توقیر کی بجائے تحقیر کی نظر سے دیکھا جانے لگا ہے۔ اور امیر و غریب کی تفریق کو دور کرنے میں سادہ لباس کا بڑا دخل ہے۔ اس لئے حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ فرماتے ہیں۔

"سادہ زندگی کے بغیر ہم آنے والی جنگ کے لئے تیار نہیں ہو سکتے ہمارے ایمان کی اس میں آزمائش ہے عورتوں اور بچوں کو خصوصاً اس طرف توجہ دلائی جائے۔ کہ تکالیف برداشت کرنے کے لئے تیار ہو جاؤ۔ سادہ لباس اور سادہ غذائیں کھاؤ۔ نئے کپڑے ⅓ یا ¼ کر دیئے جائیں۔ عورتیں پھیری والے سے کپڑے نہ خریدیں۔ گوٹہ کناری وغیرہ قطعاً نہ خریدیں۔ عورتیں نیا زیور نہیں بنوائیں گی۔ مرد عورتوں کو نیا زیور بنا کر نہیں دیں گے۔ اقتصادی لحاظ سے زیور مضر چیز ہے۔" اور اس ہدایت پر عمل کرنے کی ایسی سختی سے تاکید ہے کہ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بصد تاکید فرماتے ہیں۔ جو اس ہدایت سے مونہہ موڑے اس سے مونہہ موڑ لو۔"

یاد رکھیں کہ بعض اوقات لباس کا اندازہ کرتے وقت بدظنی کی وجہ سے گناہ ہو جاتا ہے۔ اور ممکن ہے کہ غریب طبیعت امیر کو ضرورت کی وجہ سے پہلے کے بنے ہوئے کپڑے پہن کر نکلنے پر تحریک جدید کے حکم کو توڑنے والا سمجھ لیا جائے۔ اس لئے جلدی کی وجہ سے کسی کی نسبت بدظنی نہ کریں۔ چنانچہ ایک عید پر میں نے خود سبز پگڑی نہ ہونے کے باعث بناری پگڑی پہن لی۔ جسے دیکھ کر چند نوجوانوں نے کہا۔ دیکھو بوڑھا کیسے دولہا بنا جاتا ہے۔ اور آگے جا کر ایک مسیح موعود کا پرانا صحابی ملا۔ اور دوڑ کر بغلگیر ہوا اور کہنے لگا کہ مسیح موعود کے صحابہ کا ایسا لباس کیسا پیارا لگتا ہے۔ میں نے دونوں جگہ اصل واقعہ سنایا کہ پگڑی نہ ہونے کے باعث ایک ایسا عمامہ جو حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ نے مجھے بطور خوشنودی مزاج مغربی افریقہ میں بھجوایا تھا میں نے پہن لیا ہے ورنہ تفاخر مقصد نہیں۔ پھر بدظنی سے بچتے رہو۔ جہاں کوئی سوال لباس پر پیدا ہو پہننے والے سے دریافت کر لو۔ اور میری پگڑی پر ہنسنے والے نوجوانوں کی بجائے بوڑھے مسیح موعود کے صحابی کا طرز عمل اختیار کرو۔

## شادی بیاہ

شادیوں پر بے جا تکلفات اور پابندی رسوم بہت کچھ زیر بار کرتی اور فریقین کو اخراجات کے نیچے دباتی ہے۔ اس لئے تحریک جدید میں شرکت کرنے والے دوست عہد کریں۔ (۱) بے جا رسوم جاہلیت سے پرہیز کریں گے۔ جہیز میں کچھ زیور کپڑا بقدر ضرورت اور کچھ نقد دے دیں گے۔ (۲) ولیمہ میں ۱۰-۱۵ اشخاص کو بلانا کافی سمجھیں گے۔ یا شوربا پکا کر خاندان کے لوگوں میں بانٹ دیں گے (۳) البتہ مہر حیثیت کے مطابق رکھا جائیگا

(۴) علاج معالجہ۔ جو لوگ پیٹنٹ ادویات یا بھاری فیسیں ادا کر کے علاج معالجہ کے عادی ہیں۔ وہ اگر تھوڑی سی توجہ کریں۔ اور سستے داموں کے نسخے استعمال کریں۔ اور ویدک یونانی ہومیوپیتھ یا سرکاری ہسپتالوں سے فائدہ اٹھائیں تو وہ بہت کچھ کفایت کر سکتے ہیں۔

(۵) سینما۔ ہندوستان میں جب سے سینماؤں کی کثرت ہوئی ہے۔ ایک بڑا حصہ ہندوستانی آمد کا آنکھیں خراب نیند حرام۔ اخلاق پر بد اثر گاڑھے پسینے کی کمائی کے ضائع کرنے والے سینما پر خرچ ہوتا ہے۔ جس سے اجتناب حضرت قائد تحریک جدید کا منشاء و ارشاد ہے۔

پس مذکورہ بالا اجزائے سادہ زندگی پر عمل کر کے خواہشات نفسانی کو دبائیں اور اکتساب خیر کے ساتھ ساتھ روپیہ بچا کر اپنی حالت درست اور اسلام کی خدمت کریں۔

(باقی)

# بائیبل میں اخلاص اور ایمان کا معیار

یوں تو عیسائی صاحبان میں سے ایک بھی ایسا نہ ہوگا۔ جو یہ کہے۔ کہ مجھ میں اخلاص اور ایمان نہیں۔ یا میں مخلص اور ایماندار نہیں۔ مگر حقیقت میں مخلص اور ایماندار وہ ہے۔ جو اس معیار پر پورا اترے۔ جو اخلاص اور ایمان کے لئے بائیبل میں بیان ہوا ہے۔ اور وہ معیار کوئی ایسا نہیں۔ کہ اس کی کوئی تاویل کی جا سکے کیونکہ بائیبل نے اس میں تاویل کی گنجائش ہی باقی نہیں رہنے دی۔ مگر حقیقت یہ ہے۔ کہ موجودہ دنیا میں اس معیار پر پورا اترنے والا کوئی نظر نہیں آتا۔ چنانچہ جو شخص ذیل کے حوالجات کو بغور ملاحظہ کریگا۔ وہ ہمارے اس بیان کی تصدیق کریگا۔ حضرت یسوع مسیح فرماتے ہیں

(۱) "وہ جو ایمان لائیں گے۔ ان کی یہ علامتیں ہوں گی۔ کہ وہ میرے نام سے دیووں کو نکالیں گے۔ اور نئی زبانیں بولینگے سانپوں کو اٹھالیں گے۔ اور اگر کوئی ہلاک کرنے والی چیز پئیں گے۔ تو ان میں کچھ اثر نہ ہوگا۔ وہ بیماروں پر ہاتھ رکھیں گے۔ تو چنگے ہو جائیں گے۔"

(مرقس ۱۶ : ۱۷-۱۸)

پھر فرمایا ہے۔

(۲) "تب شاگردوں نے الگ یسوع کے پاس آکے کہا۔ ہم کیوں اس دیو کو نکال نہ سکے۔ یسوع نے انہیں کہا۔ اپنی بے ایمانی کے سبب۔ کیونکہ میں تم سے سچ کہتا ہوں۔ کہ اگر تم میں رائی کے دانے کے برابر بھی ایمان ہوتا۔ تو اگر تم اس پہاڑ سے کہتے۔ کہ یہاں سے وہاں چلا جا۔ تو وہ چلا جاتا۔ اور کوئی بات تمہاری ناممکن نہ ہوتی۔" (متی ۱۷ : ۱۹-۲۰)

پھر لکھا ہے۔

(۳) "میں تم سے سچ کہتا ہوں۔ کہ اگر تم یقین کرو۔ اور شک نہ لاؤ۔ تو نہ صرف یہی کر سکوگے۔ جو انجیر کے درخت پر ہوا۔ بلکہ اگر پہاڑ سے کہوگے۔ کہ تو اٹھ کر دریا میں جا گر۔ تو ویسا ہی ہوگا۔" (متی ۲۱ : ۲۱)

اسی طرح لکھا ہے۔

(۴) "اگر تم میں خردل کے دانہ کے برابر ایمان ہو۔ تو جب تم اس توت کے درخت سے کہو۔ کہ جڑھ سے اکھڑ کے دریا میں لگ جا۔ تو تمہاری مانے گا۔" (لوقا ۱۷ : ۶)

حضرت یسوع مسیح کے اس قسم کے ارشاد جو اناجیل میں موجود ہیں۔ ان میں اخلاص اور ایمان کا معیار واضح طور پر بیان کیا گیا ہے۔ اور اس معیار کو لیکر عیسائی صاحبان کا امتحان بہت آسانی سے ہو سکتا ہے۔ نیز یسوع مسیح کا یہ فرمان بھی انجیل میں موجود ہے۔ کہ ہر سچا عیسائی اس معیار کے مطابق پورا اتر سکتا ہے۔ بشرطیکہ اس کے اندر شک کی بیماری نہ ہو۔ چنانچہ آپ فرماتے ہیں

(۵) "میں تم سے سچ کہتا ہوں۔ جو کوئی اس پہاڑ سے کہے۔ اٹھ اور دریا میں گر پڑ۔ اور پھر اپنے دل میں شک نہ لاوے۔ بلکہ یقین کرے۔ کہ یہ باتیں جو وہ کہتا ہے۔ ہو جائیں گی۔ تو جو کچھ وہ کہے گا۔ سو ہوگا۔" (مرقس ۱۱ : ۲۳)

یسوع مسیح کا یہ فرمودہ معیار ایسا واضح ہے۔ کہ اس میں کسی تاویل کی گنجائش نہیں۔ اور نہ ہی اسے استعارہ قرار دیا جا سکتا ہے۔ چنانچہ اس امر کی تائید پولوس رسول کے پہلے خط سے بھی ہوتی ہے۔ جو وہ قرنتیوں کی طرف لکھتے ہیں۔ کیونکہ وہ حقیقی معنوں میں پہاڑوں کو چلانا ایمان کی علامت قرار دیتے ہیں۔ لکھا ہے۔ "اگر میں نبوت کروں اور میں غیب کی سب باتیں اور سارے علم جانوں۔ اور میرا ایمان کامل ہو۔ یہاں تک کہ میں پہاڑوں کو چلاؤں" (۱۔ قرنتیون ۱۳ : ۲)

پولوس رسول کا یہ کہنا کہ "یہاں تک کہ میں پہاڑوں کو چلاؤں"۔ صاف بتلاتا ہے۔ کہ وہ ایمان کے کامل ہونے کے لئے پہاڑ کے چلانے کو امتیازی نشان قرار دیتے ہیں۔

علاوہ ازیں متی کا بیان بھی اسی امر کی تائید کرتا ہے۔ چنانچہ لکھا ہے

"تب پطرس کشتی پر سے اتر کر پانی پر چلنے لگا۔ کہ یسوع کے پاس جائے پھر جب دیکھا۔ کہ ہوا تیز ہے۔ تو ڈرا اور جب ڈوبنے لگا۔ چلّا کے کہا اے خداوند مجھے بچا۔ وہیں یسوع نے ہاتھ بڑھا کے اسے پکڑ لیا۔ اور اس سے کہا اے کم اعتقاد تو کیوں شک لایا۔"

(متی ۱۴ : ۲۹ تا ۳۱)

مندرجہ حوالجات سے ایک سچے عیسائی کے اخلاص اور ایمان کے معیار کا پتہ لگتا ہے۔ نیز ان حوالجات سے ظاہر ہے۔ کہ اگر کوئی یسوع مسیح کا سچا پیرو ہے۔ تو اس کے لئے ضروری ہے۔ کہ وہ (۱) دیووں کو نکالے۔ (۲) بغیر سیکھنے کے معجزانہ طور پر نئی زبانیں بولے (۳) سانپوں کو بغیر ضرر کے پکڑ سکے (۴) زہر کو بغیر نقصان کے پی جائے۔ (۵) بیماروں کو صرف چھو کر چنگا کردے۔ (۶) پہاڑوں کو چلائے اور دریاؤں میں ان کو گرائے (۷) انجیر یا کسی اور سبز درخت کو اپنی لعنت کے ذریعہ خشک کرے (۸) درختوں کو چلائے (۹) پانی پر چل سکے (۱۰) جو بات منہ سے مانگے خواہ وہ کیسی ہی ناممکن کیوں نہ ہو۔ اس کو حاصل کرے۔ اور اگر ایک شخص یہ دعوے رکھتا ہے۔ کہ وہ یسوع مسیح کا سچا پیرو ہے۔ اور اخلاص اور ایمان کے معیار پر وہ پورا اتر سکتا ہے۔ مگر مندرجہ امور میں سے کچھ بھی کرکے نہ دکھائے تو وہ شخص یسوع مسیح کا سچا پیرو کہلانیکا حق دار نہیں۔

حقیقت یہ ہے کہ عیسائی صاحبان یسوع مسیح کے فرمودہ معیار کے متعلق یہ دیکھتے ہوئے کہ اسکے مطابق پورا اترنا مشکل ہے۔ بائیبل کے منشا کے خلاف ان حوالجات کی ایسی تفسیر کرتے ہیں۔ جس کی تردید خود اناجیل کرتی ہیں۔ وللہ در القائل ؎

وَمِن تلبیسھم قد حرّفوا الالفاظ تفسیرا
وقد بانت ضلالتھم ولو القوا المعاذیرا

خاکسار قمر الدین مولوی فاضل قادیان

# نوماہی بجٹ پورا کرنے والی جماعتیں

مالی سال حال کی تیسری سہ ماہی ۳۱ جنوری ۱۹۳۹ء کو ختم ہوگی۔ اس کے اختتام پر دفتر ہذا کی جانب سے ان تمام جماعتوں کی فہرست جو نوماہ کا بجٹ پورا کر دیں گی حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کے حضور برائے دعا پیش کرنے کے بعد اخبار میں شائع کی جائے گی۔ پس جن جماعتوں کے ذمہ بقائے ہوں۔ انہیں چاہئیے۔ کہ پوری محنت اور تندہی سے کوشش کرکے ۳۱ جنوری ۳۹ء تک اپنے بجٹ پورے کردیں۔ تا حضور کی خدمت مبارک میں ان کے نام دعا کے لئے پیش کئے جاسکیں۔ ناظر بیت المال

# تقرر عہدیداران

(۱) آئندہ کے لئے منشی ضیاء الدین صاحب مدرس کو جماعت احمدیہ مڈھ رانجھا ضلع شاہپور کے لئے امین مقرر کیا جاتا ہے۔

(۲) آئندہ کے لئے جماعت احمدیہ شادن لنڈ ضلع ڈیرہ غازی خان کے لئے غلام محمد خان صاحب پنشنر پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ کو امین مقرر کیا جاتا ہے۔

ناظر بیت المال قادیان

# کیا موجودہ وید ایشوری گیان ہیں

(۲)

## آریہ سماج اور وید

اب ذرا اپنے زمانے میں آجائیے۔ اور دل کو جانشاد کیجئے۔ آریہ سماجیوں کو ہی لے لیجئے۔ اور دیکھئے۔ کہ ویدوں کے متعلق وہ کیا فرماتے ہیں۔ پنڈت دیو پرکاش جی فرماتے ہیں۔

۱۔ میرا دعویٰ یہ ہے۔ کہ ۹۹ فی صدی آریہ سماجی بھی وید کو اس لئے الہامی تصور نہیں کرتے۔ کہ انہوں نے وید کا سوادھیائے (مطالعہ) کر کے ایسا نشچے (یقین) کر لیا ہے۔ بلکہ یہ خیال کام کرتا آرہا ہے۔ کہ وید ایشوری گیان ہے۔ اور چونکہ مسلمان قرآن کو ایشوری گیان مانتے ہیں۔ اس لئے آریہ سماجی بھی وید کو ایشوری گیان کہتے آتے ہیں۔ آریہ سماج نے ایک ترک (دلیل) کا کلہاڑا پکڑ کر سب متانتروں کے عقائد کی جھان بین کی لیکن جب وہی ترک کا کلہاڑا آریہ سماج نے اپنے اوپر چلایا۔ تو ایک زبردست ہیجان پیدا ہو رہا ہے۔ میرا یہ خیال ہے کہ ترک (دلیل) سے وید کو ایشوری گیان سدھ نہیں کیا جاسکتا۔" (اخبار آریہ ویر۔ لاہور۔ ۲۸ جون ۱۹۳۱ء)

پنڈت انبا پرشاد صاحب شاستری لکھتے ہیں۔

۲۔ جس طرح بغیر زہر کے سانپ کی حالت ہوتی ہے۔ اسی طرح آج کل وید زہر رہت اور رسے ہوتے کے سمان (مانند) ہیں۔ (آریہ گزٹ گمارشی نمبر ۱۴ فروری ۱۹۳۱ء)

پنڈت دھرما رام جی وید پٹیالہ نواسی پردھانی آریہ سماج لکھتے ہیں۔

۳۔ جو لوگ ویدوں کو بغیر پڑھے ان پر بڑی شردھا رکھتے ہیں۔ اور انہیں ساری ودیاؤں یا ودیاؤں کا بھنڈار اور ایشوری گیان مانتے ہیں۔ وہی لوگ جب کسی بھاشکار (مفسر وید) کے شبدوں (الفاظ) میں ویدوں کا مطالعہ کرتے ہیں۔ تو ساری ودیاؤں کا بھنڈار یا ایشوری گیان ماننا تو درکنار۔ وگیان (جہل) کا پستک ماننے سے بھی انکار کر دیتے ہیں۔ . . . . . . . وقت آرہا ہے کہ لوگ "وید ایشوری گیان ہے" کے شور کو محض بے ہودہ اور فضول سمجھیں گے . . . . . . . سے سنانتے۔ اندھ پرم پریا اندھی شردھا سے "وید ایشوری گیان ہے" اس پر ہم واکیہ (کلام اللہ) پر ایمان لانے کا وقت گذر چکا ہے۔ وہ اب واپس نہیں آئے گا۔ آج سے اڑھائی ہزار برس پہلے جن بدھوں نے کہا تھا کہ "ترے ویداسیہ کرتارا بھانڈ۔ دھورت نشاچرہ" (ماہوار اخبار "امرت" کراچی ستمبر ۱۹۳۰ء)

اور تو اور خود سوامی دیانند جی مہاراج بانی آریہ سماج نے بھی تو صرف مصلحت کی بناء پر ویدوں کو الہامی کہہ کر اپنی تحریک چلائی تھی۔ ورنہ دل سے تو وہ ویدوں کو الہامی یا ایشوری گیان نہیں مانتے تھے۔ ذیل میں راؤ بہادر بھولا ناتھ جی پریذیڈنٹ پرارتھنا سماج احمد آباد اور سوامی دیانند جی مہاراج کی وہ گفتگو درج کی جاتی ہے جو ۱۸۷۵ء میں دونوں صاحبوں کے درمیان ایک پرائیویٹ ملاقات کے دوران میں ہوئی۔ جس سے سوامی جی کا دلی عقیدہ ویدوں کے متعلق اظہر من الشمس ہے۔

بھولا ناتھ جی :-

(ہندی عبارت) سوامی جی۔ آپ وید کو ایشور پرنیت بتانے کا پرتین کرتے ہو۔ سو یہ سمی ماں لوک کے سامنے تو دیر تک ہے

(اردو ترجمہ) "سوامی جی آپ دعویٰ کرتے ہیں۔ کہ وید ایشور کا کلام ہے سو عقلمند لوگوں کے سامنے تو یہ بات بے معنی ہے؟

سوامی جی :-

(ہندی عبارت) "اسے سب بات تو سچ ہے۔ پرنتو بھولا ناتھ جی۔ ایسے سمجھائے سوائے لوک سب اپنی سنگ کیسے آنے والے؟ اور اپنی گاڑی چلے کیسی؟"

(اردو ترجمہ) "یہ سب بات تو سچ ہے۔ لیکن بھولا ناتھ جی۔ ایسا سمجھائے بغیر سب لوگ ہمارے ساتھ کیسے شامل ہونگے اور اپنی گاڑی چلے کیسے؟

(سوانح عمری راؤ بہادر بھولا ناتھ کا گجراتی حصہ صفحہ ۱۱۷-۱۱۸ ماخوذ از کتاب سوامی دیانند اور ان کی تعلیم صفحہ ۲۴۲۔ مطبوعہ جید برقی پریس۔ بلیماران دہلی ۱۹۳۲ء طبع اول)

اس مضمون پر بہت کچھ مزید لکھا جا سکتا ہے۔ لیکن بخوف طوالت یہیں ختم کرتا ہوں۔ خلاصہ مضمون یہ کہ سری کرشن کے زمانہ کے بعد آج تک ویدوں کو عام طور پر ایشوری گیان نہیں سمجھا گیا۔ بلکہ بقول پنڈت دھرما رام جی ویدوں کو وگیان (جہل) کا پستک بھی نہیں سمجھا جاسکتا۔ چہ جائیکہ ودیاؤں کا بھنڈار انہیں تسلیم کیا جائے۔

## ویدوں کی تعداد

علاوہ ازیں ویدوں میں سے جو کچھ باقی ہے۔ وہ بھی اختلافات سے بھرپور ہے یعنی کوئی وید بھی اپنی اصلی حالت میں موجود نہیں۔ معانی کا اختلاف تو الگ رہا ظاہری عبارتوں کے اختلافات کی یہ کیفیت ہے۔ کہ تین ویدوں کی بجائے اب ۱۱۳۱ وید پائے جاتے ہیں۔ چنانچہ مہاتما پتنجلی نے اپنے مہابھاشیہ میں ویدوں کی ۱۱۳۱ شاکھائیں (شاخیں) بتلائی ہیں۔ مہابھاشیہ کی اصل عبارت یہ ہے۔

"ایک شتم ادھوریوشاکھا سہسر ورتما سام وید۔ ایک ونشی دھا ارچیم نودھا اتھروَن وید۔"

(مہابھاشیہ پتنجلی پسپ شانک)

یعنی ۱۰۱ شاخیں یجروید کی ہیں۔ ۱۰۰۰ طرح کا سام وید۔ ۲۱ طرح کا رگ وید اور ۹ طرح کا اتھرو وید ہے۔

## ویدوں کے مصنفین

ویدوں کے بے شمار اور ایک دوسرے سے مختلف نسخوں کے خیال کو چھوڑ کر جب ہم ان کے مصنفوں کی طرف دھیان کرتے ہیں۔ تو معلوم ہوتا ہے کہ ایک ایک وید کے مصنف بیسیوں کی تعداد تک پہنچتے ہیں۔ چنانچہ لکھا ہے کہ

(الف) رگ وید میں ۹۰ شعراء کا کلام درج ہے۔

(ب) یجروید کے مصنفوں کی تعداد ۲۰۰ تک پہنچتی ہے۔

(ج) سام وید اور اتھرو وید کا حال ان سے بدتر ہے۔

وید منتروں کا بنانا ایک شغل اور دل لگی تھی۔ خاندانوں کے خاندان یہی کام ثواب سمجھ کر کرتے تھے۔ ہمارے آریہ سماجی دوست تو کہتے ہیں۔ کہ چاروں وید چار رشیوں۔ آدتیہ۔ انگرہ۔ اگنی۔ وایو کے آتماؤں میں الہام کئے گئے تھے۔ لیکن حقیقت یہ ہے کہ اکیلے انگرہ رشی کے خاندان کے لوگوں نے ہزاروں منتر (شعر) گھڑ ڈالے۔ لکھنے پڑھنے کا تو رواج ہی نہ تھا۔ زبانی بات تھی۔ منتروں کا بنانا کہاں کی مشکل بات تھی۔ آج کل بھی دیہاتی لوگ گیتوں راگوں کی کتابیں تصنیف کر دیتے ہیں۔ حالانکہ ایک حرف بھی پڑھے ہوئے نہیں ہوتے۔

## الہامی وید کونسا تھا؟

پس الہامی وید وہ تھا۔ جو برہما پر نازل ہوا تھا۔ جیسا کہ پتنجلی نے سوتر ۲۶ یوگ شاستر کی تشریح میں بیان کیا ہے۔ سو وہ ہزاروں سال سے کسی جگہ دنیا میں موجود نہیں۔ بلکہ تورات کے نزول سے پیشتر ہی وہ مفقود ہو گیا تھا۔ اسی کو قرآن نے صحف ابراہیم کا نام دیا ہے۔ انسانوں کے بنائے ہوئے منتر الہامی نہیں ہو سکتے۔ اسی لئے ڈھائی ہزار سال کے اندر کسی نبی اوتار یا سچے رشی یا ملہم نے موجودہ ویدوں کو ایشوری گیان تسلیم نہیں کیا۔ اور کسی زمانے میں بھی ان ویدوں کو قبولیت نصیب نہیں ہوئی۔ بلکہ ڈیڑھ ہزار سال تک تو ان کا نشان بھی دنیا سے گم ہو گیا تھا لیکن کسی برہمن کے پاس چند نسخے ویدوں کے رہ گئے۔ ان کی نقلیں کر کر کے موجودہ ویدوں نے ازسرنو جنم پایا ہے۔ پس ثابت ہوا کہ ان ویدوں کو الہام سے دور کی بھی نسبت نہیں اور اسی لئے ڈھائی ہزار سال کے عرصہ میں کسی نے ان کو روحانی رہبر تسلیم نہیں کیا۔ نعمت اللہ گوہر

# قبر مسیح علیہ السلام کا یورپ میں اعلان

میں نے قبر مسیح کی اشاعت کے متعلق جو تحریک بیس دوستوں کو مخاطب کر کے کی تھی۔ الحمد للہ وہ پوری ہو چکی۔ یہ اعلان ایک لاکھ شائع ہو گا۔ اور انگریزی زبان میں مندرجہ ذیل احباب نے رقوم چندہ بھی ادا کر دی ہیں۔ جو دفتر محاسب میں جمع ہو چکی ہیں۔

(۱) خاکسار عرفانی پر (۲) حضرت سیٹھ عبد اللہ بھائی پر (۳) نواب محمد عبد اللہ خانصاحب پر (۴) حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب پر (۵) حضرت صاحبزادہ مرزا ظفر احمد صاحب پر۔ باقی احباب سے میری درخواست ہے۔ کہ وہ جنوری کے آخر تک اپنی ذمگی رقوم کو دفتر محاسب میں داخل کر دیں۔ میں ۱۰ جنوری کو حیدر آباد جا رہا ہوں۔ میرے بعد اس تحریک میں مزید یاد دہانی شیخ محمود احمد صاحب عرفانی کرتے رہیں گے۔ اس کے ساتھ انگریزی زبان میں ایک لاکھ اعلان کی اشاعت کی تحریک کو میں بند کرتا ہوں اور ان تمام احباب کے لئے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے الفاظ میں دعا کرتا ہوں۔

کریا صد کرم کن بر کسے کو ناصر دین است ؛ بلائے او بگرداں گر گہے آفت شود پیدا

جس طرح ان دوستوں نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی ایک خواہش کو پورا کرنے کے لئے ایسے وقت میں کہ وہ مختلف قسم کے اخراجات میں دبے ہوئے تھے انشراح صدر سے اپنے صدق و اخلاص کا مظاہرہ کیا ہے۔ اللہ تعالےٰ ان کی ہر خواہش کو پورا کرے۔ میں ان سب کا ازبس ممنون ہوں کہ انہوں نے اپنے ایک خادم قدیم کی آواز کو خوشی سے سنا۔ اب انگریزی اشتہار کے لئے میں تحریک کو بند کرتا ہوں۔ چونکہ ممکن ہے بعض دوست باہر سے اور بھی لکھیں۔ اس لئے میں مزید ایک لاکھ کی تحریک اس طرح کرتا ہوں کہ پچاس ہزار فرانسیسی زبان میں۔ اور پچاس ہزار جرمنی زبان میں شائع ہو۔ اس تحریک میں سب سے اول ڈاکٹر محمد رمضان صاحب نے کسولی ضلع انبالہ سے مجھے خط لکھا ہے۔ کہ وہ اپنے مرحوم بھائی ملک محمد اسمٰعیل صاحب کی طرف سے بیس روپیہ بھیجنے کا وعدہ کرتے ہیں۔ اس لئے اس تحریک کا آغاز میں ملک محمد اسمٰعیل صاحب مرحوم کے منشاء سے کرتا ہوں۔ اس کے لئے صرف نو ۹ اور ایسے دوستوں کی ضرورت ہے جو ایک ایک پونڈ کے لئے شریک تحریک ہوں۔ رقوم سب محاسب صاحب صدر انجمن کے نام ہوں۔ اور کوپن پر "اعلان قبر مسیح" درج ہو۔ شمولیت کی اطلاع براہِ راست ایڈیٹر صاحب الفضل کو دے دیں۔ یا ایڈیٹر صاحب الحکم کو۔ مجھ کو میرے مخلص احباب نے اپنے عمل مسابقت بالخیرات سے یقین دلا دیا ہے۔ کہ یہ ایک لاکھ بھی جلد پورا ہو جائیگا۔ اللہ تعالیٰ ان سب کا حامی اور ناصر ہو۔ اور میں اپنے بھائیوں سے یہ کہتے ہوئے رخصت ہوتا ہوں ؎

اب تو جاتے ہیں میکدے سے میر۔ پھر ملیں گے اگر خدا لایا۔

خادم عرفانی

# نوٹس از محکمہ ناظم دار القضاء قادیان

مستری رحیم بخش صاحب محلہ دار الفضل قادیان کو بذریعہ نوٹس ہذا مطلع کیا جاتا ہے۔ کہ وہ بمقدمہ بابو محمد امیر صاحب محلہ دار العلوم بتاریخ ۲۰ فروری ۱۹۳۹ء بوقت دس بجے صبح دفتر ہذا میں اپنے مقدمہ کی پیروی کے لئے خود تشریف لائیں۔ یا اپنی جگہ کسی دوسرے صاحب کو بھجوائیں۔ بصورت دیگر ان کی عدم حاضری میں یکطرفہ کاروائی عمل میں لائی جائے گی۔

ناظم دار القضاء قادیان

# معزز معاصر "نور"

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ نے جلسہ سالانہ کے موقع پر سلسلہ احمدیہ کے اخبارات کے سلسلہ میں معزز معاصر "نور" کا بھی ذکر فرمایا تھا۔ جو "الفضل" سے سہواً رہ گیا۔ اور خلاصہ تقریر میں نہ آسکا۔

# اعلانات نکاح

۴ جنوری ۱۹۳۹ء کو بعد نماز عصر حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے مسٹر ابو نذر بہاء الحق صاحب ایم۔ اے کا نکاح آمنہ خاتون بنت خان بہادر چوہدری ابو الہاشم صاحب کے ساتھ ایک ہزار روپیہ مہر پر پڑھا احباب دعا فرمائیں۔ کہ اللہ تعالےٰ یہ رشتہ جانبین کے لئے مبارک کرے۔

خاکسار سید اعجاز احمد مولوی فاضل

(۲) حکیم عبد القدیر صاحب کا غانی کا نکاح مبارکہ بیگم بنت ڈاکٹر حافظ عبد الجلیل خانصاحب سے بعوض مبلغ ایک ہزار روپے مہر۔ اور عبد الرشید صاحب ولد ڈاکٹر عبد المجید خانصاحب کا نکاح صادقہ بیگم صاحبہ بنت ڈاکٹر حافظ عبد الجلیل خانصاحب سے بعوض ایک ہزار روپے مہر پر حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالےٰ نے بتاریخ ۵ جنوری بعد نماز عصر پڑھا۔ اللہ تعالےٰ یہ رشتہ جانبین کے لئے مبارک اور بابرکت کرے۔

خاکسار۔ محمد ابراہیم

(۳) ۳۰ دسمبر میرے لڑکے محمود احمد بی۔ اے کا نکاح آمنہ بیگم بنت برادرم ڈاکٹر غلام علی صاحب مرحوم کے ساتھ بعوض مہر پانچ سو روپیہ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ نے پڑھا۔ احباب دعا فرمائیں۔ کہ اللہ تعالےٰ یہ تعلق جانبین کے لئے بابرکت بنائے۔

خاکسار۔ حافظ محمد الدین چھور چک ۱۱۷ ضلع شیخوپورہ

# ہندوستان اور ممالکِ غیر کی خبریں!

**یروشلم** ۸ جنوری۔ اخبار فلسطین پوسٹ کی فراہم کردہ رپورٹ کے مطابق فلسطین کے فسادات میں اس وقت تک ۲ ہزار اشخاص ہلاک اور ۱۷ سو کے قریب مجروح ہو چکے ہیں۔ ہلاک ہونے والوں میں ۱۶۲۴ عرب اور قریباً ۳۰۰ یہودی ہیں۔ عرب ہلاک شدگان میں ۴۸۴ شہری لوگ تھے۔ جو فسادات میں کوئی حصہ نہیں لے رہے تھے۔

**لاہور** ۸ جنوری۔ کل سے پنجاب اسمبلی کا اجلاس شروع ہو رہا ہے جس میں گورنمنٹ کی طرف سے مارکٹنگ بل پر بحث کا آغاز ہوگا۔ اپوزیشن کی طرف سے اس میں ۴۰۰ ترامیم کے نوٹس دیئے گئے ہیں

**لکھنؤ** ۸ جنوری۔ معلوم ہوا ہے کہ گاندھی جی نے کانگرسی صوبوں میں اقلیتوں کے حقوق کا ایک فارمولا مرتب کیا ہے جو اس وقت کانگرسی لیڈروں کے زیر غور ہے۔ جس کے بعد اسے ایک مستقل قانون کی صورت دیدی جائے گی۔ یو پی گورنمنٹ ایک رپورٹ گاندھی جی کو بھیج رہی ہے۔ جس میں بتایا گیا ہے۔ کہ صوبہ میں اقلیتوں کی پوزیشن کیا ہے۔ اور ان کے کلچر اور ملازمتوں میں ان کے حقوق کے تحفظ کے لئے حکومت نے کیا انتظامات کئے ہیں۔ اور خیال کیا جاتا ہے کہ یہ رپورٹ اس فارمولا کے نتیجہ میں بھیجی جا رہی ہے

**بھوپال** ۸ جنوری۔ نواب صاحب بھوپال کے یوم پیدائش کی تقاریب منانے کے لئے وسیع پیمانہ پر تیاریاں ہو رہی ہیں معلوم ہوا ہے کہ نواب صاحب اس موقعہ پر ریاست میں اصلاحات جاری کرنے کے متعلق ایک اہم اعلان کریں گے۔

**ٹوکیو** ۸ جنوری۔ معلوم ہوا ہے کہ نئی جاپانی وزارت کے ۴ ممبر مستعفی ہو گئے ہیں۔ وزیر اعظم ان پر زور ڈال رہے ہیں کہ اپنے فیصلہ پر نظر ثانی کریں۔

**ٹوکیو** ۸ جنوری۔ جاپان کے ایک سرکردہ جرنیل نے ایک مضمون میں لکھا ہے کہ جاپان نے امپیریل طریق سے دنیا کو نئی صورت دینے کے لئے جو جنگ شروع کی ہے اسے وہ ایک صدی تک جاری رکھے گا اگر چین کا مسئلہ حل ہو جائے تو یقیناً دنیا کا نقشہ ہی بدل جائے گا۔

**ناگپور** ۸ جنوری۔ ایک سرکاری اعلان مظہر ہے کہ گورنر جنرل نے جاگیرداروں کے مالیہ پر نظر ثانی کا قانون پاس کر دیا ہے اس کے رو سے صوبہ کی ایک سو پانچ جاگیروں پر یکم جولائی ۱۹۳۸ء سے مالیہ بڑھا دیا جائے گا۔ اور اس سے حکومت کی آمدنی میں ۲½ لاکھ روپیہ سالانہ کا اضافہ ہو جائے گا۔

**دمشق** (بذریعہ ڈاک) اخبار الجمہور رقمطراز ہے کہ سابق شاہ امان اللہ خان کو شاہ ایران نے ایرانی افواج کا سپہ سالار اعظم مقرر کیا ہے۔ اور آپ عنقریب اٹلی سے طہران پہنچ جائیں گے۔

**ناگپور** ۸ جنوری۔ معلوم ہوا ہے کہ سی پی گورنمنٹ نے حکم دیا ہے کہ کوئی قیدی جیل میں اگر اخبار پڑھنا چاہے۔ تو اپنے خرچ پر خرید کر جو اخبار چاہے پڑھ سکتا ہے کسی اخبار پر کوئی پابندی نہیں۔

**کلکتہ** ۸ جنوری۔ مولانا ابوالکلام آزاد اسی ماہ کے وسط میں صوبہ سرحد کے دورہ پر روانہ ہو رہے ہیں۔

**الہ آباد** ۸ جنوری۔ یو پی کے ایک مقام پر گذشتہ سال ایک ڈاکہ پڑا تھا۔ جس کی تحقیقات پولیس نے بھی کی تھی۔ اور کانگرس نے بھی۔ جب یہ معاملہ ہائیکورٹ تک پہنچا۔ تو جج صاحبان نے ریمارکس کئے ہیں۔ کہ کانگرسی پنچایتوں کو ہرگز یہ حق نہیں کہ مقدمات کی تحقیقات کیا کریں۔

**دہلی** ۸ جنوری۔ اڑیسہ کی ایک ریاست میں پولیٹیکل ایجنٹ کی ہلاکت کے متعلق معلوم ہوا ہے کہ حکومت ہند خلاف معمول اس معاملہ میں دخل دے رہی ہے۔ اور ایک خاص افسر کو اس معاملہ کی تحقیقات کے لئے مقرر کرنے والی ہے۔

**بمبئی** ۸ جنوری حکومت بمبئی اس بات پر غور کر رہی ہے۔ کہ سرکاری ملازمت میں داخل ہونے والے نئے امیدواروں کی تنخواہوں کے گریڈ کم کر دیئے جائیں۔ اگر اس پر عمل کیا گیا۔ تو کسی ہندوستانی ملازم کو بارہ صد روپیہ ماہوار سے زیادہ تنخواہ نہیں مل سکے گی۔

**نوشہرہ** ۸ جنوری۔ کچھ عرصہ ہوا ایک فوجی سپاہی نے اپنی فوج کے کئی انگریز افسروں کو ہلاک کر دیا تھا۔ تحقیقاتی کمیٹی نے رپورٹ کی ہے کہ اس کی وجہ پلٹن میں انضباط کی کمی تھی۔ چنانچہ اس کے ایک حصہ کو توڑ دیا گیا ہے۔ اور چار آدمیوں کو گولی سے اڑا دینے کا فیصلہ ہوا ہے۔

**بمبئی** ۸ جنوری۔ وزیر تعلیم صوبہ بمبئی نے مسلمانوں کے مطالبہ کو تسلیم کرتے ہوئے میٹرکولیشن کے مرہٹی نصاب سے وہ حصے خارج کر دیئے ہیں۔ جن پر مسلمانوں کو اعتراض تھا۔ اور ہدایت کر دی ہے کہ آئندہ سال سے اس کتاب کو نصاب میں شامل نہ رکھا جائے

**کراچی** ۸ جنوری۔ معلوم ہوا ہے کہ کراچی اور طہران کے درمیان عنقریب ہوائی آمد و رفت کا سلسلہ شروع ہو جائیگا اور اب جو سفر تین ہفتوں میں طے ہوتا ہے وہ آئندہ دس گھنٹوں میں ہو جایا کرے گا۔

**کوچین** ۸ جنوری۔ مہاراجہ صاحب نے اعلان کیا ہے کہ وہ فیڈریشن کے نفاذ میں حکومت برطانیہ کے ساتھ ہر قسم کا تعاون کریں گے۔ وائسرائے ہند نے یہاں ایک تقریر کے دوران میں اس اعلان کا خیر مقدم کیا۔ اور امید ظاہر کی۔ کہ دوسرے والیان ریاست بھی اسی طرح تعاون کریں گے۔

**دہلی** ۸ جنوری۔ سنٹرل اسمبلی کی کانگرس پارٹی اسمبلی کے آئندہ اجلاس میں اس مطلب کا ایک ریزولیوشن پیش کرے گی۔ کہ مجلس اقوام کی ممبری سے ہندوستان کی علیحدگی کا اعلان کر دیا جائے۔ نیز یہ کہ حکومت اپنی سرحدی پالیسی پر غور کرے اور آزاد قبائل کے معاملات میں دخل اندازی چھوڑ دے۔

**امرت سر** ۷ جنوری۔ معلوم ہوا ہے کہ امرت سر میں سڑکوں کی درستی کا پروگرام مکمل ہو گیا ہے اور عنقریب یہ کام شروع کر دیا جائے گا۔ حکومت پنجاب نے میونسپلٹی کو اس کام کے لئے پانچ لاکھ روپیہ دیا ہے

**کلکتہ** ۸ جنوری۔ معلوم ہوا ہے کہ وزیر اعظم نے اسمبلی کی مختلف پارٹیوں کے لیڈروں کی ایک کانفرنس کے انعقاد کا انتظام کیا ہے۔ جو سرکاری ملازمتوں میں مسلمانوں اور پس ماندہ اقوام کے تناسب کے تعین پر غور کریں گے۔

**برلن** ۷ جنوری۔ جرمن اخبارات لکھ رہے ہیں۔ کہ وزیر اعظم برطانیہ نے صدر جمہوریہ امریکہ کے خیالات کی اگر حمایت کی۔ تو وہ اس احترام کو کھو دیں گے جو اس وقت انہیں جرمنی میں حاصل ہے۔

**برلن** ۸ جنوری۔ نازی پارٹی کے سرکاری اخبار نے اعلان کیا ہے۔ کہ اگر سپین میں حکومت اور باغیوں کی طاقت کے توازن میں کمی بیشی کی کوشش کی گئی تو جرمنی اور اٹلی اسے خاموشی کے ساتھ برداشت نہیں کریں گے۔ بلکہ وہ بھی ہسپانیہ کے معاملات میں دخل دیں گے

**لکھنؤ** ۷ جنوری۔ معلوم ہوا ہے کہ مسٹر محمد فاروق ایم۔ ایل۔ اے اور مسٹر رضوان اللہ ایم۔ ایل۔ اے (یو۔ پی) کو زاہد آباد کے مقدمہ ذبیحہ گاؤ کے ضمن میں چھ چھ ماہ قید کی سزا کا حکم دیا گیا ہے۔ صدر یو پی مسلم لیگ نے انہیں مسلمانوں کے مذہبی حقوق کی حفاظت کے سلسلہ میں قید ہونے پر مبارکباد کا تار دیا ہے۔

**پیراگ** ۸ جنوری۔ چیکوسلواکیہ کی فوج نے آج پھر اس علاقہ کی طرف پیش قدمی کی۔ جو معاہدہ میونک کے رو سے ہنگری کے حوالہ کیا جا چکا ہے۔ وہ ساتھ لوہا اور لکڑی بھی لے جا رہی ہے جس سے راہ میں آنے والے دریا پر پل بنانا مقصود ہے۔ ہنگری میں اس اقدام کی وجہ سے بہت تشویش پھیلی ہوئی ہے۔

**پشاور** ۷ جنوری۔ معلوم ہوا ہے کہ عبد الغفار خان نے آل انڈیا نیشنل کانگرس کی آئندہ سالہ صدارت قبول کرنے سے قطعی طور پر انکار کر دیا ہے۔ اور اس طرح اب اس کے لئے صرف مولانا ابوالکلام آزاد

عبد الرحمٰن قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا اور دفتر الفضل قادیان سے ہی شائع کیا۔ ایڈیٹر: غلام نبی